سوال

(434)صوفیاء کاناچنا وغیرہ ٹھیک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صوفیہ جوناچتے‘گاتے اوردائیں بائیں جھومتے ہیں اوراسے ذکرکہتے ہیں۔کیا یہ واقعی ذکر ہے؟کیا یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے بہترین کلام اللہ تعالی کا کلام ہے اور سب سے بہترین طریقہ محمدﷺ کا طریقہ ہے اوربدترین کام وہ ہیں جو(شریعت میں)نئے نکالے جائیں۔اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے دین وشریعت کو مکمل کردیا ہے۔خواہ اس کا تعلق قولی پہلو سے ہویا عملی پہلو سے یا عقیدہ کے پہلو سے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اليَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا﴾ ۳ ... المائدة

’’آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہے اورتم پراپنی نعمت کی تکمیل کردی ہے اوراسلام کو بطوردین تمہارے لئے پسند فرمایا ہے۔‘‘

اس کی وضاحت جناب رسول اللہﷺنےاپنے ارشادات سے بھی فرمائی ہے اوراپنے افعال سے بھی اور نبیﷺکی موجودگی میں جو کام کیا گیا اور آپﷺنے اس پر نکیر نہیں فرمائی‘یہ بھی شرعی مسئلہ کی وضاحت شمار ہوتی ہے۔نبیﷺ کے یہ تمام ارشادات،افعال اور سکوت صحابہ کرامؓ نے بعد والوں تک پہنچادیئے۔لہٰذا دین اسلام اپنے اصول وقواعد کے لحاظ سے بھی کامل ہے اوروضاحت وروایت کے لحاظ سے بھی مکمل ہے۔

ذکر عبادت کی ایک قسم ہے اورعبادت کا دارومداراللہ تعالیٰ اوراس کے نبیﷺکی وضاحت وتائید پر ہے۔اس لئے جو شخص کسی کام کو عبادت سمجھ کر کرتا ہے‘یا کسی عبادت کے لے(اپنی رائے سے)کسی وقت یا کیفیت کا تعین کرتا ہے‘اس سے دلیل کا مطالبہ کیا جائے گا۔سوال میں جن کاموں کا ذکر ہے ہمارے علم میں ان کی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں جس پراعتماد کیا جاسکے اوررسول اللہﷺ کا یہ ارشاد صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ:

(مَن أحدَث فی أمرِنا هٰذا ما لَیسَ مِنه فَهُوَرَدٌّ)

’’جس نے ہمارے دین میں وہ کام ایجاد کا جواس میں سے نہیں‘تووہ ناقابل قبول ہے۔‘‘

لہذا سوال میں جو کیفیت ذکر کی گئی ہے وہ بھی رد کرنے کے قابل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ